

يوسف





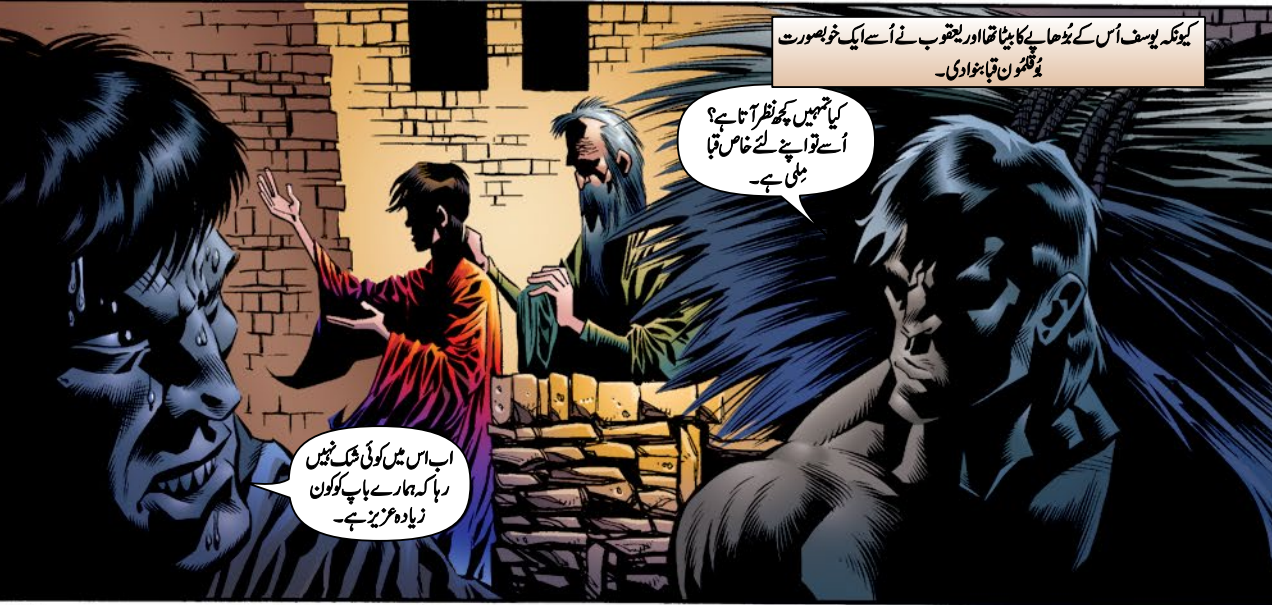
Published by the Comic Bible Society, LLC
Copyright © 2021

Kingstone Comics maintains copyright to this comic book as provided by United States copyright law.

Print and digital copies of this version may be freely distributed without penalty under a Creative Commons license.



یہ یوسف کا راضل سے پیدا ہونے والا بیٹا یوسف جب اپنے بھائیوں کے ساتھ
بھیر بکریاں چرانے جاتا تو انکے کاموں کے بارے میں باپ کو اطلاع دیتا۔



کیونکہ یوسف اُس کے بڑھاپے کا بیٹا تھا اور یہ یوسف نے اُسے ایک خوبصورت
یوسف کا راضل سے پیدا ہونے والا بیٹا تھا اور یہ یوسف نے اُسے ایک خوبصورت

کہا تمہیں کچھ نظر آتا ہے؟
اُسے تو اپنے لئے خاص قبا
میلی ہے۔

اب اس میں کوئی شک نہیں
رہا کہ ہمارے باپ کو کون
زیادہ عزیز ہے۔



لیکن خدا نے یوسف کو ایک خواب دکھایا۔



مجھے تو وہ اس رنگ برنگی قبا
میں ایک نظر بھی نہیں بھاتا۔

باپ کے چہیتے لڑکے کو
سبق سکھانے کی
ضرورت ہے۔

میں نے ایک خواب دیکھا، ہم کہتے ہیں پُلے باندھتے تھے اور کیا دیکھتا ہوں کہ میرا پُل لا اٹھا اور سیدھا کڑا ہو گیا اور چھارے پُلوں نے میرے پُلے کو چاروں طرف سے گھیر لیا اور اُسے سجدہ کر گیا۔



کیا ٹوٹ جیج ہم پر
سلطت کرے گا؟

کیا تو سوچتا ہے کہ ہم پر
تیرا تسلط ہوگا؟

تم خواب دیکھو تب تک
ہم کام کرتے ہیں۔



کیا نہیں اور تیری ماں اور تیرے
بھائی جیج تیرے آگے زمین پر
جھک کر مجھے سجدہ کریں گے؟

اُسے میرے باپ ہم نے کہا تھا۔
یہ صرف خواب دیکھتا رہتا ہے اور کوئی
کام نہیں کرتا۔



اور اُس کے بھائیوں کو اُس سے حسد ہو گئی لیکن اُس کا باپ
سوچتا رہا کہ اس کا کیا مطلب ہو سکتا ہے۔



اور اُس بار سورج اور چاند اور گیارہ
ستاروں نے مجھے سجدہ کر گیا۔

پیدائش 11-6:37

دیکھو میں نے ایک اور
خواب دیکھا ہے اور میں
تمہیں بتانا چاہتا ہوں۔



تیرے بھائی رسک میں بھیڑ بکریوں کو چرا رہے ہوں گے۔ سوؤ جا کر دیکھ کہ تیرے بھائیوں کا اور بھیڑ بکریوں کا کیا حال ہے۔



نہیں خون نہ بہاؤ بلکہ اُسے اس گڑھے میں جو بیابان میں ہے ڈال دو۔

کیونکہ روین کا منصوبہ تھا کہ بعد میں آکر لڑکے کو بچالے گا۔



دیکھو خوابوں کا دیکھنے والا آرہا ہے۔

ایک رنگ برنگ مور انسانی شکل میں۔

اب ہمارے پاس موقع ہے، آؤ ہم اُسے مار ڈالیں اور اُس سے پتھر کا راحا حاصل کریں اور باپ کو بھی کبھی پتا نہیں چلے گا۔



اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں تو کیا نفع ہوگا؟ جب انہوں نے یوسف کو بھیج کر گڑھے سے باہر نکالا۔

آؤ اُسے اِستغلیوں کے ہاتھ چڑھائیں!



مدینوں نے یوسف کو مصر میں ٹوٹھار کے ہاتھ جو
فرعون کا ایک حاکم اور جٹو داروں کا سردار تھا بچھا۔

یوسف کے کام کرنے کی وجہ سے فوطیفار
مزید دولت مند ہوتا گیا۔

اور جب اُس نے اُسے گھر کا اور سارے مال کا مختار بنایا
تو خداوند نے اُس مصری کے گھر کو اور برکت بخشی۔

واہ۔۔

اور وہ ہر چند روزے سف کے سر ہوتی رہی پر
اُس نے اُس کی بات نہ مانی کہ اُس سے ہم
بستر ہونے کے لئے اُس کے ساتھ لیئے۔

دیکھ میرے آقا اور تیرے خاوند نے اپنا
سب کچھ میرے ہاتھ میں چھوڑ دیا
ہے۔ سو بھلا میں کیوں ایسی بڑی بدی
کروں اور خدا کا شہیدگار بنوں؟

اُسے تو جوان، میرے پاس آ اور
میرے ساتھ ہم بستر ہو۔ یہ ایک ایسا
تجربہ ہوگا جسے تو کبھی نہ بھولے گا۔

اور ایک دن یوں ہوا کہ گھر کے آدمیوں میں سے کوئی بھی اندر نہ تھا تو اس نے اس موقع سے فائدہ اٹھایا۔

آؤ ہم اپنی محبت کی پیاس بجھائیں۔
میرے ساتھ بستر میں آؤ۔



دیکھو وہ ایک عمری کو ہم سے مذاق کرنے کے لیے ہمارے پاس لے آیا ہے۔۔۔ جب اس نے دیکھا کہ میں زور زور سے مدد کے لئے چلائی تو وہ بھاگ گیا۔۔۔ لیکن میں اس کا پیرا بن چکی پانی۔

میری مدد کرو۔
میری مدد کرو۔

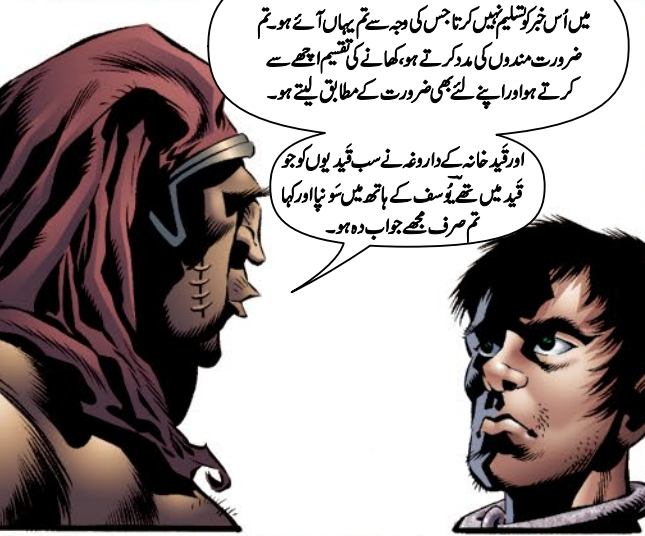


اس کے لئے اب ایک ہی جگہ ہے۔۔۔ اُسے شاہی قید خانہ میں ڈال دیا جائے۔
فورا!





لیکن قید خانہ میں بھی۔۔۔ خُداوند اُسے کس ساتھ تھا۔



میں اُس خبر کو تسلیم نہیں کرتا جس کی وجہ سے تم یہاں آئے ہو۔ تم ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہو، کھانے کی تقسیم اچھے سے کرتے ہو اور اپنے لئے بھی ضرورت کے مطابق پلٹے ہو۔

اور قید خانہ کے داروغہ نے سب قید یوں کو جو قید میں تھے یوسف کے ہاتھ میں سونپا اور کہا تم صرف مجھے جواب دہ ہو۔



جو مجھے یوسف کرتا خداوند اُس میں اقبال مندی بخشا تھا۔



فرعون اپنے حاکموں سے جن میں ایک
ساقیوں اور دوسرا نان پزوں کا سردار تھا
ناراض ہو گیا اور انہیں قید خانہ میں نظر بند
کر دیا۔



اُف!

ہائے!



تم کیسے اس طرح کی بوسیدہ
جگہ پر رہ سکتے ہو؟
میں جہاں کہیں بھی رہوں مطمئن
ہوتا ہوں اور یہ سب کچھ مجھے
خُداوند نے سکھایا تھا۔

کون سے خُدا نے؟ وہ جو کوئی بھی ہو، بہر حال وہ
یہاں رہنے والے تمام لوگوں کو بھول گیا ہے۔



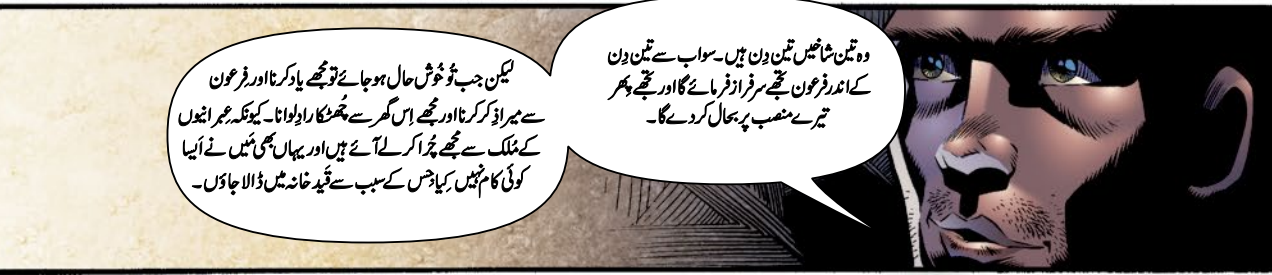
آج خُم کیوں ایسے اُداس
نظر آتے ہو؟

یوسف نے اُن سے کہا ہم نے
ایک خواب دیکھا ہے جس کی
تعبیر کرنے والا کوئی نہیں۔

یوسف نے اُن سے کہا کیا تعبیر کی قدرت
خُدا کو نہیں؟ مجھے ذرا وہ خواب بتاؤ۔



میں نے خواب میں دیکھا کہ انگوڑی تیل میرے سامنے ہے اور اس
تیل میں تین شاخیں ہیں میں نے ان انگوڑوں کو لے کر فرعون کے
بیالہ میں نچڑا اور وہ بیالہ میں نے فرعون کے ہاتھ میں دیا۔



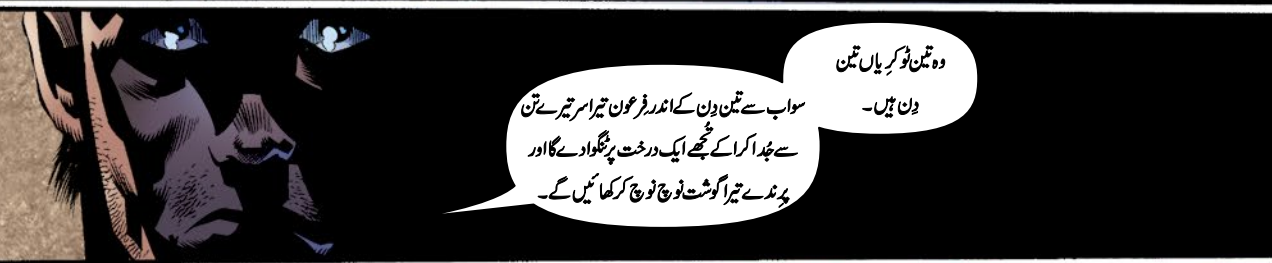
وہ تین شاخیں تین دن ہیں۔ سو اب سے تین دن
کے اندر فرعون تجھے سرفراز فرمائے گا اور تجھے پھر
تیرے منصب پر بحال کر دے گا۔

لیکن جب وہ خوش حال ہو جائے تو مجھے یاد کرنا اور فرعون
سے میرا ذکر کرنا مجھے اس گھر سے بھٹکا راؤ لوانا۔ کیونکہ میرا منوں
کے منک سے مجھے پڑا کر لے آئے ہیں اور یہاں بھی میں نے ایسا
کوئی کام نہیں کیا جس کے سبب سے فید خانہ میں ڈالا جاؤں۔



میں نے بھی خواب میں دیکھا کہ میرے سر پر
سفید روئی کی تین نوکریاں ہیں۔ اور اُوپر کی نوکری
میں ہر قسم کا پکھنوا کھانا

فرعون کے لئے ہے اور پرندے میرے
سر پر کی نوکری میں سے کھا رہے ہیں۔ اور
اُوپر کی نوکری میں ہر قسم کا پکھنوا کھانا ہے لیکن پرندے
میرے سر پر کی نوکری میں سے کھا رہے ہیں۔



وہ تین نوکریاں تین
دن ہیں۔

سو اب سے تین دن کے اندر فرعون تیرا سر تیرے تن
سے جدا کر کے تجھے ایک درخت پر لٹکا دے گا اور
پرندے تیرا گوشت نوح نوح کر کھائیں گے۔



یوسف نے جو تعبیر بتائی ج ہوئی لیکن سردار ساقی نے یوسف کو یاد نہ کیا بلکہ اُسے مَھول گیا۔

دو برس کے بعد۔

سب جاؤ وگروں اور سب دانش مندوں کو میرے حضور پیش کرو۔

میں نے کل رات دو خواب دیکھے۔۔۔
میرے لئے ان دونوں کی تہیہ کر دو۔



میں نے خواب میں دیکھا کہ سات موٹی اور خوب صورت گائیں دریا سے نکل کر بیتان میں چرے لگیں۔۔



اُن کے بعد اور سات خراب اور نہایت بد شکل اور ڈبلی گائیں دریا سے نکل سے نکلیں اور وہ اُن پہلی ساتوں موٹی گایوں کو کھا گئیں۔

تب میں جاگ گیا۔





اور پھر میں نے
ایک اور خواب دیکھا۔

میں نے دیکھا کہ ایک ڈنٹھی
میں سات بھری اور اچھی
اچھی پالیں نکلیں۔۔۔

۔۔ اور اُن کے بعد اُور سات سوکھی اور پتلی اور پُری رُبی
ہوا کی ماری مڑ جھاتی ہوئی پالیں نکلیں اور یہ پتلی پالیں
اُن ساتوں اچھی اچھی پالوں کو نکل گئیں۔



تسہ فرعون نے
یوسف کو بلوایا بیٹھا!



میری خطائیں آج
مجھے یاد آئیں!

جب میں قید خانہ میں تھا تو میں نے اور تان ہند
نے ایک ہی رات میں ایک ایک خواب دیکھا۔
ایک عبری جوان نے اُن کی تعبیر کی اور ہم دونوں
کی تعبیر سچ ہوئی۔



اے عظیم فرعون، ہم میں
سے کوئی بھی تیرے ان
خوابوں کی تعبیر نہیں جانتا۔

یہ ہم پر ظاہر نہیں
ہوئے۔

لیکن یہ خواب سچ ہیں۔
کوئی تو ان خوابوں کی
تعبیر کرنے والا ہوگا
ورنہ خدا مجھے ایسے
خواب کیوں دکھاتا۔



مجھ سے تیرے بارے میں کہتے
ہیں کہ تو خواب کی تعبیر کرتا ہے۔



میں کچھ نہیں جانتا۔ خدای فرعون
کو سلامتی بخش جواب دے گا۔

جب سب نے فرعون سے کہا کہ
فرعون کا خواب ایک ہی ہے۔ جو مجھ خدا
کرنے کو ہے اس نے فرعون پر
ظاہر کیا ہے۔

وہ سات اچھی اچھی کانیں سات برس ہیں اور
وہ سات اچھی اچھی بالیں سات برس ہیں۔
اور وہ سات بد شکل اور زنی کانیں جو ان کے بعد
نکلیں اور وہ سات خالی اور پوری ہوا کی ماری
نر جھانی ہوئی بالیں سات برس ہی ہیں مگر
کال کے سات برس۔



اور اس کال کی وجہ سے تمام ملک مصر میں
لوگ اس ساری پید اور کوٹھول جائیں گے
اور یہ کال ملک کو تباہ کر دے گا۔

فرعون کو چاہئے کہ ایک دانہ اور
اور عقلمند آدمی کو تلاش کر لے اور اسے
ملک مصر پر بھارت بنائے۔
اس آدمی کو اختیار ہو کہ وہ ملک میں ناظموں کو مقرر
کر دے اور ارضانی کے سات برسوں میں سارے
ملک مصر کی پید اور کا پانچواں حصہ لے لے۔



یہی غلہ ملک کے لئے ذخیرہ ہوگا اور
ساتوں برس کے لئے جب تک ملک میں
کال رہے گا کافی ہوگا تاکہ کال کی وجہ سے
ملک برباد نہ ہو جائے۔



اور ہم کو ایسا آدمی جس میں خدا کی
روح ہے کہاں مل سکتا ہے؟



اور فرعون نے موسیٰ کا نام صفات فہم رکھا
اور میری ساری رعایا تیرے حکم پر چلی گی۔



چونکہ خدا نے مجھے یہ سب کچھ سمجھا دیا
ہے اس لئے تیری مائدہ دانش اور عقل مند
کوئی نہیں۔



فطانت کا مالک ہونے کے سبب سے میں بزرگ تر ہوں گا۔

دیکھ میں تجھے سارے ملک مصر کا حاکم بنانا ہوں۔

آگے بڑھو



اور ارزانی کے ساتھ برسوں میں افراط سے فصل ہوئی اور یوسف نے اُسے ذخیرہ کیا۔



اور فرعون نے اون کے منجاری فوطیہ کی بیٹی آیتا تھ کو اس سے بیاہ دیا۔

اور یوسف نے پہلو ٹھکے کا نام منشی یہ کہہ کر رکھا کہ خدا نے میری اور میرے باپ کے گھر کی سب مشقت مجھ سے بھلا دی اور دوسرے کا نام افراہیم یہ کہہ کر رکھا کہ خدا نے تجھے میری مصیبت کے ملک میں بھل دار کیا۔

خدا نے تجھے میری مصیبت کے ملک میں بھل دار کیا۔







ہم کھان کے ملک سے
ہیں اور نارج مول لینے کو
آئے ہیں۔

ختم کہاں سے
آئے ہو؟

ختم جانوس ہواور اس ملک کی حالت
دریافت کرنے کو آئے ہو۔

نہیں، ہم سچے ہیں۔ تیرے
غلام جانوس نہیں ہیں۔



اور تو سف کو اپنے خواب یاد آئے۔



نہیں۔ ختم آئے ہو کہ اس ملک کی
نہری حالت دریافت کرو۔

نہیں، ہم بارہ بھائی ایک
ہی شخص کے بیٹے ہیں۔

سب سے چھوٹا اس وقت ہمارے
باپ کے پاس ہے اور ایک کا
کچھ بتائیں۔



انہیں قید خانہ
میں ڈال دو!



میں تو ختم سے کہہ چکا کہ ختم جانوس ہو سو
خیماری آزمائش ہوگی۔

ختم مصر سے جانے نہ پاؤ گے جب تک
خیمارا سب سے چھوٹا بھائی یہاں نہ آ
جائے۔ ایک کو بھیجو کہ وہ تمہارے بھائی کو
لے آئے اور ختم قید رہو۔

ایک کام کرو تو زندہ رہو گے کیونکہ مجھے خدا کا خوف ہے۔

اگر تم سچے ہو تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو قید خانہ میں بند رہنے دو اور تم اپنے گھر والوں کے کھانے کے لئے اناج لے جاؤ۔

لیکن۔۔۔ اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ تاکہ میں غمخواری باتوں کی تصدیق ہو جائے۔



یقیناً۔ ہم دراصل اپنے بھائی کے سب سے بڑے بھائی ہیں۔

جب اس نے ہم سے مصیبت کی تو ہم نے یہ دیکھ کر بھی کہ اس کی جان کسی مصیبت میں ہے اس کی منتی۔

اسی لئے یہ مصیبت ہم پر آئی ہے۔

میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ اس سچے پر ظلم نہ کرو اور تم نے نہ سنا۔

اب ہم اس کے خون کا حساب دے رہے ہیں۔

اور ان کو معلوم نہ تھا کہ یوسف ان کی باتیں سمجھتا ہے اس لئے کہ ان کے درمیان ایک ترجمان تھا۔ اور اس طرح یوسف ان کے الفاظ پر غالب آیا۔





صفیات فہم دیتا ہے کہ یہ مرد جس
قد رانج لے جانا چاہیں اپنے
پوروں میں بھر کر لے جائیں۔



بھر پے سف نے حکم کیا کہ ان کے
پوروں میں رانج بھریں اور ہر شخص کی
نقدی اسی کے پورے میں رکھ دیں اور
ان کو زارہ بھی دے دیں۔

جی۔ میرے آقا۔



دیکھو، میری نقدی میرے
پورے میں ہے۔

خدا نے ہم سے
یہ کیا کیا؟



جلدی کرو۔۔۔
یہاں آؤ!



اُس شخص نے جو اس ملک کا مالک ہے ہم سے سخت لہجہ میں باتیں کیں اور ہم کو اس ملک کے جانوس سمجھا۔

اُس نے کہا کہ ہم واپس جاسکتے ہیں لیکن اُس نے شمعون کو اپنے پاس رکھا اور کہا کہ ہم تمہیں کو ضرور واپس لائیں تاکہ ثابت کر سکیں کہ ہم جانوس نہیں تھے۔



ارے نہیں، میری نفی بھی میرے پورے میں ہے۔

میری بھی!



میرا بیٹا تمہارے ساتھ اکرا اس پر کوئی آخت آپڑے تو تم میرے سفید بالوں کو تم کے ساتھ قبر میں اُتار دو گے۔



اگر تمہیں اُسے تیرے پاس نہ لے آؤں تو میرے دونوں بیٹوں کو قتل کر ڈالنا۔ اُسے میرے ہاتھ میں سوئپ دے اور تمہیں اُسے بکھر تیرے پاس پہنچا دوں گا۔



تم نے مجھے بے اولاد کر دیا۔ سو ف نہیں رہا اور شمعون بھی نہیں ہے اور اب بیٹیمیں کو بھی لے جانا چاہتے ہو۔

یہ سب باتیں میرے خلاف ہیں!

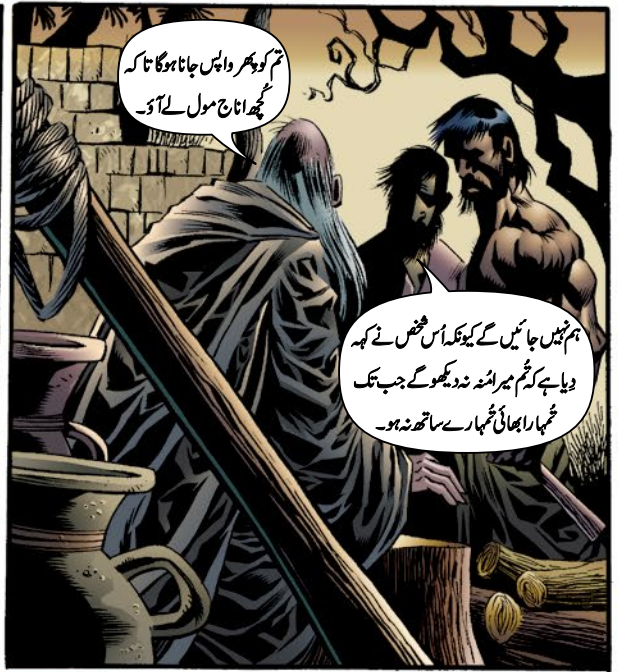
کچھ ماہ بعد۔۔

خداوند آج ہم نے آخری روٹی پکائی ہے۔
تمہارے بیٹے مصر سے جتنا تاج بھی
لائے تھے وہ سب آج ختم ہو چکا ہے۔



اور تم نے مجھ سے کیوں یہ بدسلوکی
کی کہ اس شخص کو بتا دیا کہ ہمارا ایک
بھائی اور بھی ہے!

اس نے سچہ ہو کر ہم سے سوال کیا۔
کہ اس لڑکے کو میرے ساتھ کر دے



تم کو پھر واپس جانا ہوگا تاکہ
مجھ اتنا ج مول لے آؤ۔

ہم نہیں جائیں گے کیونکہ اس شخص نے کہہ
دیا ہے کہ تم میرا منہ نہ دیکھو گے جب تک
تمہارا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو۔



آیسا کرو کہ اس ملک کی مشہور سپید ادا میں سے مجھ اس شخص کے لئے نذرانہ
لیتے جاؤ۔ وہ نقدی جو پھیری گئی اسکا ڈکنا دام اپنے ہاتھ میں لے لو۔

اپنے بھائی کو بھی ساتھ لو۔ اور اب میں اگر بے اولاد ہوا تو ہوا۔

اور میں اس کا خاتمہ ہوتا ہوں۔ اور
اگر اسے کچھ ہوا تو میں ہمیشہ کے لئے
مٹہرگا رخصت ہو جاؤں گا۔

اگر ہم دیر نہ لگاتے تو اب تک دوسری
دفعہ لوٹ کر آ بھی جاتے۔



جناب! ہم نے اپنے بوروں میں
نقدی کو واپس پایا جب ہم پہلے
یہاں سے گئے تھے۔
ہم یہ سب دیکھ کر حیران رہ گئے کہ
یہ کیسے ہوا اور جلدی جلدی واپس
لائے ہیں۔

یقیناً، وہ ہمیں یہاں اس لئے لایا
ہے تاکہ ہمیں نقدی چوری کے مجرم
میں قتل کرے۔

یا پھر خدا ہمیں یوسف کو ترک
کرنے کی سزا دے رہا ہے۔۔۔

صفحات فتح آپ سے
دوپہر کو ملیں گے۔
وہ آپ کے لئے کھانا تیار
کر دیا ہے ہیں۔

مت ڈرو۔ خدا نے تمہارے
بوروں میں ختم کو خزانہ دیا ہوگا۔
یہ رہا تمہارا بھائی۔

اور اب اپنے پاؤں دھو اور ہم آپ کے گدھوں
کے چارے کا بندوبست کرتے ہیں۔



وہ اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ پایا اور باہر نکل گیا۔۔۔



۔۔۔ اور کوٹھری میں جا کر وہاں رونے لگا۔



اور یہ غمبارا سب سے
چھوٹا بھائی ہے؟
اے میرے بیٹے! خدا
خجھ پر مہربان رہے۔

غمبارا تو ڈھابا پ جس کا تم
نے ذکر کیا تھا! پتا تو ہے؟

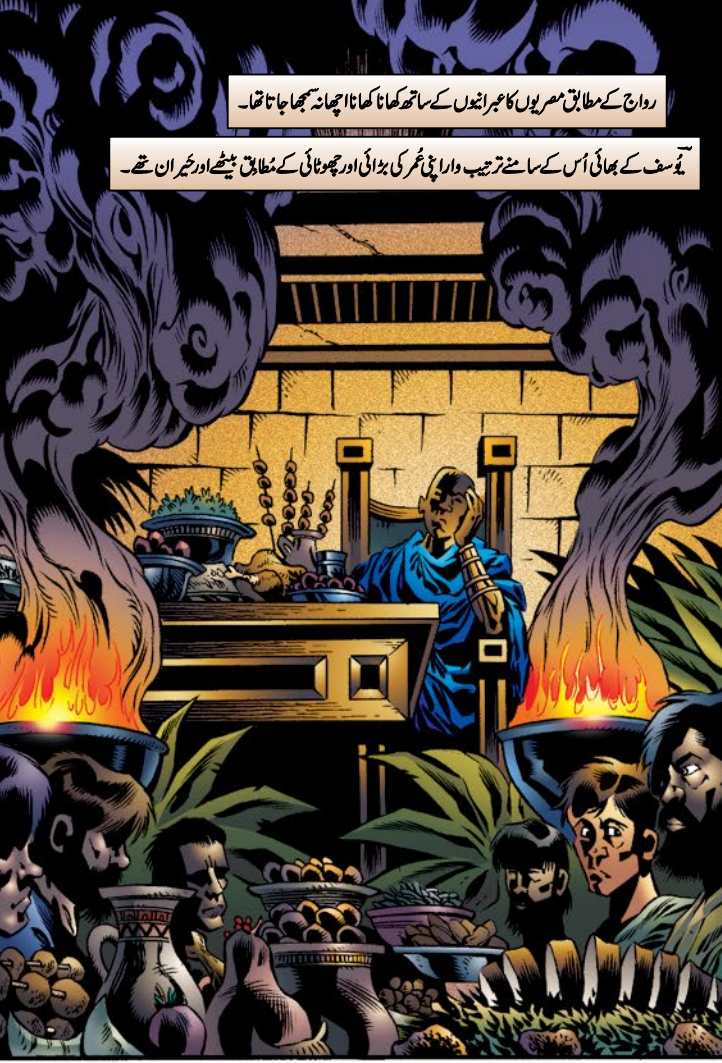


ہمارا باپ، تیرا خا دم، غمیریت
سے ہے اور اب تک جیتا ہے۔



روح کے مطابق مصریوں کا عبرانیوں کے ساتھ کھانا کھانا اچھا نہ سمجھا جاتا تھا۔

یوسف کے بھائی اس کے سامنے تریب دار اپنی عمر کی بڑائی اور چھوٹائی کے مطابق پیٹھے اور خیر ان تھے۔



کھانا پیش کیا جائے۔



دیکھو۔۔۔ بنیمن کا حصہ ان کے جھٹوں سے پانچ گنا زیادہ تھا۔





ان آدمیوں کے پوروں میں جتنا اناج وہ لے
جاسکیں مجرد اور ہر شخص کی نقدی اسی کے
پورے کے منہ میں رکھ دو۔
اور میرا چاندی کا پیالہ سب سے
چھوٹے کے پورے کے منہ میں
اس کی نقدی کے ساتھ رکھنا۔



یہ میں تھا جو کئی مہینوں
سے قید میں بیٹھا تھا!

میں مگر جانے کے
لئے چاہتا ہوں۔



یہ تم نے کیا کر دیا؟

کیا یہ وہی پیالہ نہیں جس
سے میرا آٹا چاہا ہے۔

اسے دودھ کر دو!

ہم ایسا کیوں کریں گے۔ ہم نے تو
وہ نقدی بھی واپس کر دی جو ہمیں
ہمارے پوروں میں ملی تھی۔

کیا۔۔۔۔



ان کے پوروں
کی تلاشی لو۔

اگر تیرے خادموں میں سے جس
کسی کے پاس وہ نکلے وہ مار دیا
جائے اور ہم بھی اپنے غداوند کے
غلام ہو جائیں گے۔



سب ہو گئے ہیں لیکن
یہ چھوٹا رہ گیا ہے۔

ابھی طرح
سے تلاشی لو۔

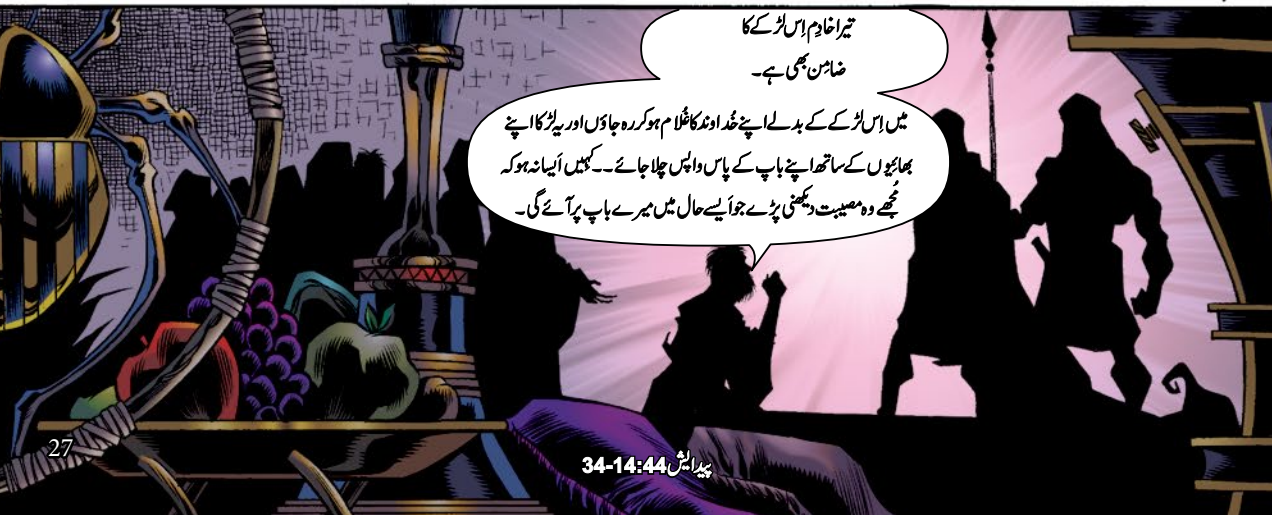


تم نے ہمارے آقا سفناٹ فٹج
کے کھر چوری کیا تم کو اس کے
خضور پیش ہونا ہوگا۔

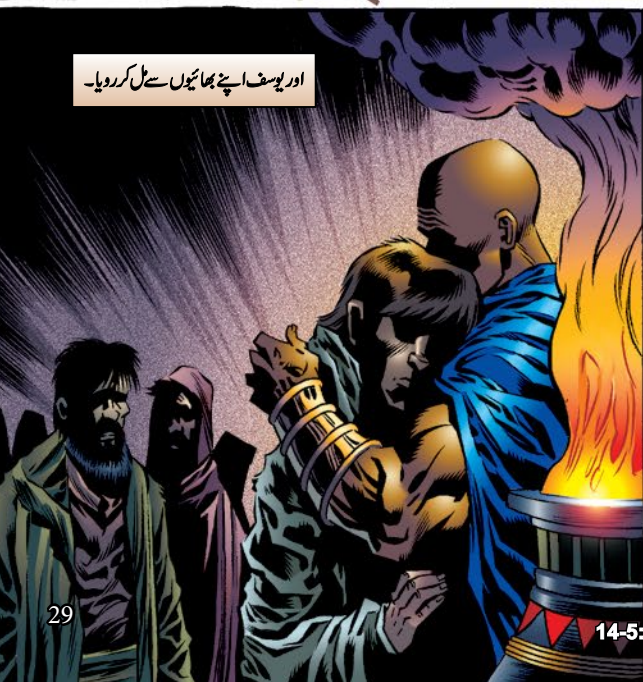
معاذت کے بدلے تم
نے اُن کو دھوکہ دیا ہے۔

ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔ ہمارا باپ کبھی
بھی یہ برداشت نہیں کرے گا۔

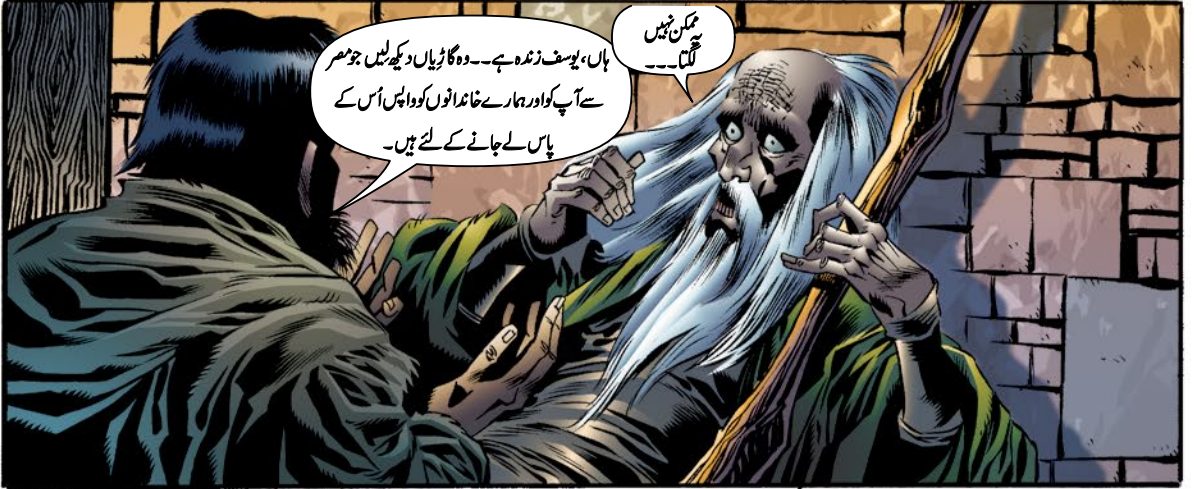












ہم ہیر سچ میں دیکیں گے۔

میں اپنے باپ اسحاق کی طرح یہاں عبادت کروں گا۔

اور یعقوب ہیر سچ سے اپنے
بیٹوں اور ان کے خاندانوں
سمیت روانہ ہوا۔۔۔ جو کل
بلا کر ستر لوگ تھے۔

اور اپنے بچے عارضی گھر۔
مصر کی طرف گئے۔

مصر میں جانے سے نہ ڈر
کیونکہ میں وہاں مجھے ایک
بڑی قوم بنا دوں گا۔

میں تیرے ساتھ مصر کو
جاؤں گا اور پھر مجھے ضرور
واپس بھی لاؤں گا۔

اور آسف اپنا ہاتھ تیری
آنکھوں پر لگائے گا۔

اے یعقوب! اے یعقوب!

اے خداوند میں حاضر ہوں۔



یوسف کے پاس جاؤ۔۔۔
جشن کا راستہ دیکھو۔



اور یوسف دیر تک روتا رہا۔



میں تیرا چہرہ دیکھنے کے لئے
کس قدر ترس رہا تھا۔

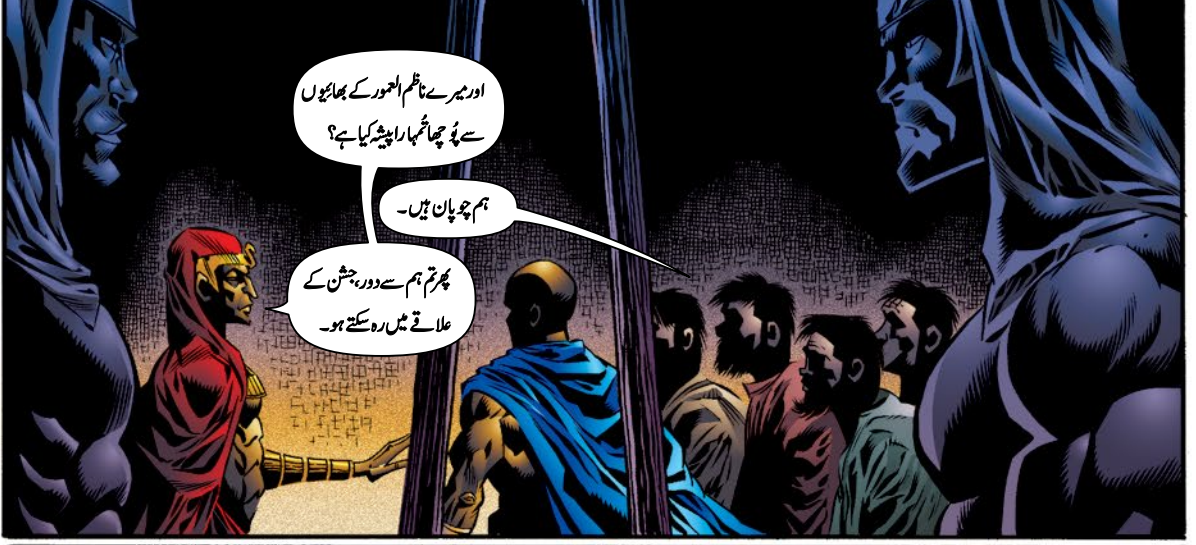


اے میرے باپ۔



میں تمہیں فرعون کے پاس
لے جاؤں گا لیکن تم اُسے
کہنا کہ تم جو پان ہو۔

تب تم جشن کے علاقہ میں رہ سکو
گے اس لئے کہ مصریوں کو
پڑپانوں سے نفرت ہے۔



اور میرے ناظم اعمور کے بھائیوں
سے بڑے چھانگھارا پیٹہ کیا ہے؟
ہم چمپان ہیں۔

پھر تم ہم سے دور، جشن کے
علاقے میں رہ سکتے ہو۔



تیری عمر کتنے سال کی ہے؟

میری مسافرت کے برس ایک سو
تیس ہیں۔

میری زندگی کے کچھ دنوں سے مجھے
ابھی یہ آئے ہوئے بھی نہیں ہیں جتنے میرے
پاپ دادا کی زندگی
کے کچھ دنوں کے دو سو مسافرت میں ہوئے۔



پھر یعقوب نے فرعون کو ڈھادی۔

اور یعقوب اُس کے پاس سے چلا گیا۔



اے میرے باپ۔۔۔ یہ
رہا اس زمین کا سب سے
زرخیز حصہ۔
اور آپ کی اور اس گھر میں ہر ایک
کے خاندان کی اناج کے مطابق
حضر روایت ہو رہی کر دیں گا۔

اور جیسے جیسے کال سخت ہوتا گیا اور چٹا زردیہ ملک مصر اور ملک کنعان میں تھا
یوسف نے اناج کے بدلے لکھا کر لیا۔

پھر لوگ اناج کے لئے اس کے پاس آئے۔

ہم کو اناج کی ضرورت ہے۔ ہمیں کھانا
دے۔ تو پہلے ہی ہمارا سب روپیہ لے چکا
ہے۔ تیرے ہوتے کیوں مریں؟

میں تمہارے بچہ پاویں کے بدلے تم کو
اناج دوں گا۔

اسکے بعد کے سال۔۔۔۔

تم ہمارے سارے زردیہ اور
ہمارے بچہ پاویں کے گلوں کے
مالک بھی بن گئے ہو۔

اب۔۔ ہم کو اور ہماری زمین کو
اناج کے بدلے خرید لے۔

یہاں سے بیچ لو اور کیت بوڑا اور فصل
پر پانچواں حصہ فرعون کو دے دینا اور
باقی چار تمہارے رہے۔

تو نے ہماری جان بچائی ہے۔

اسرائیلی جنس کے علاقہ میں رہتے تھے اور وہ بڑے اور بہت زیادہ ہو گئے۔

میرے مرنے کا
وقت نزدیک ہے۔

مجھ سے وعدہ کر، تو مجھ کو مصر میں
دفن نہ کرے گا بلکہ مجھے اپنے باپ
دادا کے ساتھ دفن کرنا۔

جیسا تو نے کہا ہے میں
وہی ای کر دوں گا۔



اے میرے باپ، مجھے اور
میرے بیٹوں کو برکت دے۔



خدا جس کے سامنے میرے
باپ ابرہام اور اسحاق نے اپنا
ذوق راکھا۔ ان لوگوں کو
برکت دے۔

اور جو میرا نام ہے اُسی سے یہ نامزد ہوں۔
اور وہ زمین پر نہایت کثرت سے بڑھ
جائیں۔



پر اس کا چھوٹا بھائی اس سے
بہت بڑا ہوگا اور اس کی نسل
سے بہت سی قومیں ہوں گی۔

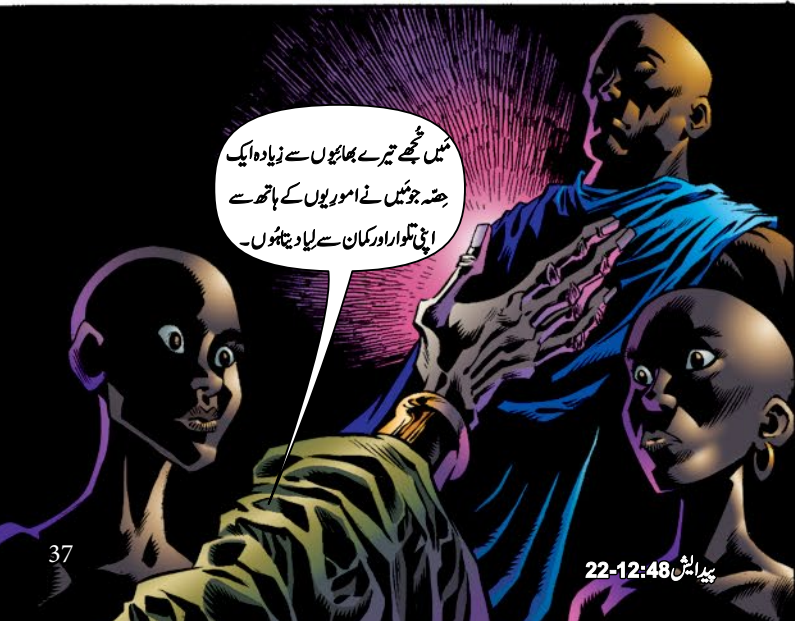
اسرائیلی تیرا نام لے کر
یوں دُعا دیا کریں گے کہ ”خدا
خُجّہ کو افراتیم اور منشی کی مانند
اقبال مند کرے۔“

نہیں، اے میرے باپ، اپنا دھنا
ہاتھ پلوٹے کے سر پر رکھ۔

اے میرے بیٹے!
مجھے خوب معلوم ہے۔

اس سے بھی ایک گروہ پیدا
ہوگا اور یہ بھی بزرگ ہوگا۔

میں مجھے تیرے بھائیوں سے زیادہ ایک
جتنہ جو نہیں نے امور یوں کے ہاتھ سے
اپنی تلوار اور کمان سے لیا دیتا ہوں۔



تو میرے رعب کی اور میری طاقت کی
شان ہے۔ تو پانی کی طرح بے ثبات ہے
اس لئے مجھے فحشیت نہیں ملے گی۔ کیونکہ
تو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا۔

ہمخون اور لادی تو بھائی بھائی ہیں۔ اُن
کی تلواریں ظلم کے ہتھیار ہیں۔ اُن
کے غضب پر کیونکہ وہ خیر تھا اور اسرا نیکل
میں پرانندہ کر دوں گا۔

اے سہو داہ! تیرا ہاتھ تیرے دشمنوں
کی گردن پر ہو گا اور تجھ سے
سلطنت ختم نہیں ہوگی۔

زئو ٹون سمندر کے کنارے بے
گاہ اور جہازوں کے لئے بندرگاہ
کا کام دے گا۔

اشکار مضبوط گدھا ہے اور بیگار میں
غلام کی طرح کام کرنے لگے گا۔

دان اپنے لوگوں کا
انصاف کرے گا۔

جد پر ایک فوج حملہ کرے گی، پردہ
اُس کے دُجالہ پر چھاپا مارے گا۔

آشرقیس اناج پیدا کرے گا اور
بادشاہوں کے لائق لذیذ اشیائیں پیدا کرے گا۔

نشتالی آیا ہے جیسے بھوٹی
ہوئی ہرنی۔ وہ پیٹھی پیٹھی
باتیں کرتا ہے۔

یوسف ایک مہمل داروہ دا ہے۔ آیا مہمل داروہ دا جو
پانی کے چشمہ کے پاس لگا ہوا اور اُس کی شاخیں دیوار
پر پھیل گئی ہوں۔ اُس کی کمان مضبوط رہی کیونکہ
مستحب کے قادیار کے ہاتھ سے فوت پائی۔

نشمین پھانٹنے والا بھیڑیا
ہے۔ جو اپنا کھانا کھائے گا۔

مجھے میرے باپ دادا کے کھیت میں دفن
کرنا۔ جسے انہوں نے صغروں جی سے
مول لیا تھا اور جہاں میرے باپ کو
دفن کیا گیا تھا۔
اور وہیں میں نے بھی
لیا ہ کو دفن کیا۔





یوسف ایک سو دس برس تک جیتا رہا۔ اور یوسف نے اپنی اولاد کی تیسری پشت تک دیکھی۔



اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے یہ الفاظ کہے۔۔

اگرچہ میں مرنے کے قریب ہوں، خدا
بھینچا ٹھم کو یاد کرے گا اور ٹھم کو اس ملک
میں بھینچائے گا جس کے پینے کی قسم اس
نے ابراہام سے کھائی ہے۔

اور جب وہ ایسا کرے۔۔ ٹھم
خضر وری میری ہڈیوں کو یہاں
سے لے جاتا۔



اور یوسف کی لاش میں خوشبو بھری اور اُسے مصر ہی میں دفن کیا گیا۔



"THE BIBLE EXPLAINED
IN EVERY LANGUAGE."



SUPERBIBLE.TV